سوال

(193) یورپ کے چاند پر چڑھنے کا انکار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء یورپ کے چاند پر چڑھنے کا انکار کرتے ہیں اور زمین گھومتی ہے اس کا بھی انکار کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کے اردگرد گھومتی ہے۔ تو ان کے قول کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ (فتاوی المدینہ: 99)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاند پر یورپ والوں کا چڑھنا یہ اب حقیقت بن چکا ہے اس میں کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ زمین گھومتی ہے اور اپنے اردگرد گھومتی ہے۔ اس کا بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

كُلٌّ فى فَلَكٍ يَسبَحونَ ٣٣ ... سورة الأنبياء

(ہر ایک اپنے اپنے دائرے میں گھوم رہا ہے۔ تو ہر ایک سے مراد زمین چاند اور سورج ان میں ہر ایک گھوم رہا ہے۔

یہ مسئلہ قدیم علماء کے سامنے پیش نہیں آیا۔ کیونکہ اس کا تعلق فلکیات کے ساتھ ہے کہ جس کا شرعی مسائل کے ساتھ واسطہ نہیں پڑتا۔ تو ہر شخص جو سمجھتا ہے وہ اس کے نزدیک راجح ہوگا۔ بلاشبہ اگرچہ متقدمین علماء میں سے ابن قیم رحمة اللہ علیہ وغیرہ سے یہ بات ثابت ہے کہ زمین گھومتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ: 272